بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
تیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۱۶ / اتوار ۱۸ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ہجری ۵ فتح ۱۳۶۱ ہش، ۵ دسمبر ۱۹۸۲ء / نمبر ۲۷۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۴ فتح / دسمبر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ جسم میں درد میں قدرے کمی ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی مسجد خدا کے حضور مقبول ہے جو تقویٰ کی دیواروں پر استوار کی گئی ہو

مساجد خالصتاً اللہ کی عبادت اور اس کی پرستش اور اسکے ذکر کیلئے مخصوص ہیں

"بو" سیرالیون میں "ناصر مسجد" کے افتتاح پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

تقریب افتتاح میں تین وزراء کی شمولیت ✤ دو ہزار احمدی طلباء کا شہر میں مارچ پاسٹ

سیرالیون کے امیر جماعت و مشنری انچارج مولوی محمد صدیق صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ انتیس اکتوبر کو بو شہر میں "ناصر مسجد" کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ مسجد ۸۰ ہزار لیون کے مصرف سے تعمیر ہوئی۔ جو پاکستانی آٹھ لاکھ روپے کے قریب ہے۔

اس مسجد کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے اپنے دورہ میں رکھی تھی۔ افتتاح کی تقریب ۵ بجے شام وقوع پذیر ہوئی۔ تقریب میں حکومت کے تین وزراء۔ آنریبل الحاج۔ ایم بی ڈابو وزیر سوشل ویلفیئر۔ آنریبل اے آر ڈوبا بنیا۔ وزیر تعلیم۔ آنریبل ابوبکر کمارہ ڈپٹی وزیر تعلیم۔ شہر کی جملہ مساجد کے امام۔ چیفڈم کے سپیکر اور دیگر اتھارٹیز۔ تجار۔ گورنمنٹ آفیسر اور معززین شہر نے شرکت فرمائی۔ یہ تقریب امیر صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ ان کی تقریر کے بعد تینوں وزراء نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ ان کے علاوہ محمد بونگے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اور خلیل احمد صاحب مبشر انچارج بو مشن نے مختصر تقاریر کیں۔

اس روز صبح احمدیہ سیکنڈری اور پرائمری سکول کے دو ہزار طلباء نے شہر میں مارچ پاسٹ کیا۔ طلباء نے مختلف قسم کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے جن پر "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" دنیا کے نجات دہندہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں افتتاح کی تقریب کے موقع پر قومی جھنڈا کے علاوہ لوائے احمدیت اور ستارہ احمدیت کے جھنڈے بھی لہرائے گئے۔

اس مبارک موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام جو امیر صاحب کو موصول ہوا یہ تھا۔

"افتتاحی تقریب کے لیے میری طرف سے وہی پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ نے مساجد کے بارہ میں فرمایا۔

انّ المساجدَ للہِ فلا تدعوا مع اللہِ احدًا۔

مساجد خالصتاً اللہ کی عبادت اور اسکی پرستش اور اس کے ذکر کے لیے مخصوص ہیں مساجد کی آبادی اور خوبصورتی اور انکا حسن خلوص قلب سے اس میں ذکر الٰہی اور عبادت کرنے میں ہے۔ وہی مسجد خدا کے حضور مقبول ہے جو تقویٰ کی بناء اور تقویٰ کی دیواروں پر استوار کی گئی ہے۔

—— میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جنہوں نے اس مسجد کے بنانے میں کام کیا۔ اور قربانی پیش کی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور اخلاص اور قربانی کو قبول فرمائے۔ اور مسجد کو صحیح معنوں میں آباد ہونے کی توفیق دے۔ جماعت کی روحانی۔ اخلاقی ترقی کا باعث ہو۔ اور سب بنی نوع کو توفیق نصیب ہو۔ بغیر کسی امتیاز کے وہ خدا کے گھر میں آکر اسکی عبادت کریں اور اس کے احکام کی تعمیل کے لیے روحانی قوت کی توفیق پائیں۔"

والسلام

خاکسار مرزا طاہر احمد

خصوصی درخواستِ دُعا

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی فرماتی ہیں:-

مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا البشیر احمد صاحب کو دل کی تکلیف ہوئی ہے ڈاکٹروں نے بہت تشویش کا اظہار کیا ہے ان کو جہلم سے پنڈی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے احبابِ کرام سے عزیز موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

ملاقات کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بناء پر دس دسمبر ۱۹۸۲ء کے بعد تا اطلاع ثانی روزمرہ کی ملاقات بند رہے گی۔

اگر کسی نے بیرون ملک جانا ہو یا اس قسم کی کوئی اور اشد مجبوری درپیش ہو جس سے استثناء کا جواز نکلتا ہو تو پرائیویٹ سیکرٹری سے استثنائی حالات بیان کر کے ملاقات کی درخواست کر سکتے ہیں۔

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

دوسری جماعتوں کیلئے قابلِ تقلید

ذیل میں مکرم و محترم جناب قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ہائے سکھر و جیکب آباد کی اس چٹھی کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے جو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء کو سن کر حضور کی خدمت میں تحریر کی ہے

امید کی جاتی ہے کہ جس طرح جماعت احمدیہ سکھر نے حضور کا خطبہ سن کر اپنے اخلاص اور اطاعت کا مظاہرہ کیا ہے باقی جماعتیں بھی اس خطبہ کو سن کر اس پر عمل پیرا ہونے کا عہد کریں گی۔ (سید عبدالحی ناظر اشاعت)

"سیدی! حضور کا ۱۲/۱۱/۸۲ کے خطبہ کا کیسٹ کل مورخہ ۱۹/۱۱/۸۲ سنایا گیا۔ اسوقت میرے حلقہ امارت کے جملہ قائدین خدام الاحمدیہ بھی ایک میٹنگ کے سلسلہ میں آئے ہوئے تھے۔ اس عاجز کی تو یہ حالت تھی کہ آنکھوں سے آنسو رواں تھے کہ ہم لوگ اپنے آقا کو اسقدر دکھ دے رہے ہیں۔

حضور کے خطبہ کا کیسٹ سنائے جانے کے بعد اس عاجز نے بھرائی ہوئی آواز میں کھڑے ہو کر عہد کیا کہ میں کبھی کسی سے اختلاف نہیں کروں گا۔ اگر خدانخواستہ کوئی بات ہوئی بھی تو سچا ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کروں گا۔ میرے ان الفاظ پر ساری جماعت اور جملہ قائدین نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہم بھی یہ عہد کرتے ہیں۔ قائد ضلع نے کہا کہ جو لوگ امیر صاحب سے متفق ہیں وہ کھڑے ہو کر عہد کریں" چنانچہ سب لوگ کھڑے ہو گئے اور اس عہد کو دہرایا کہ ہم باہمی جھگڑوں سے باز رہیں گے اور مرکز اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیلئے پریشانی کا موجب نہیں بنیں گے۔ قائدین نے یہ بھی عہد کیا کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں جا کر اس عہد پر اپنی اپنی جماعت کو کاربند رہنے کی تحریک کریں گے ..... میں حضور کی خدمت میں اپنی اور احبابِ جماعت کی فرمانبرداری پیش کر کے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حضور کی ہر آواز پر "لبیک یا امیر المومنین! لبیک یا امیر المومنین" کے سوا کچھ نہ سوجھے۔ اللہ تعالیٰ حضور اور جملہ وابستگانِ دامنِ خلافت پر بیش از بیش رحمتیں نازل فرمائے اور اپنی ہر نعمت سے وافر حصہ عطا فرمائے۔"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظامِ وصیت آسمانی رفعتوں تک پہنچانیوالا نظام ہے

یہ نظام ہر احمدی مرد عورت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ غیر موصیوں سے کہیں آگے بڑھکر قربانی کریں

یہ ہر ایک سے پیار کرنیوالے، عزت کرنے والے، جھگڑا نہ کرنے والے اور دنیا کی بھلائی کیلئے خدا کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنیوالے ہوں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنی محبت کرو کہ دوسرے سمجھ ہی نہ سکیں کہ ایسا عشق بھی ہو سکتا ہے

جو ایسے نہیں وہ وصیت کر کے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ذلیل کرنے کی کوشش نہ کریں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۳۰ شہادت ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

" اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں نظامِ وصیت کو قائم کیا۔

نظامِ وصیت

ایک عظیم نظام ہے ہر پہلو کے لحاظ سے۔ نظامِ وصیت کے ذریعہ یہ کوشش کی گئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جو ممبر ہیں یا داخل ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں، ان میں سے ایک گروہ ایسا ہو جو اسلامی تعلیم کی رُو سے ذمہ داریوں کو اس قدر توجہ اور قربانی سے ادا کرنے والا ہو کہ ان میں اور دوسرے گروہ میں ایک مابہ الامتیاز پیدا ہو جائے۔

نظامِ وصیت صرف ۱/۱۰ مالی قربانی کا نام نہیں۔ یہ نظام ہے زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کا اور جہاں اس نظام میں مالی قربانی کی امید رکھی جاتی ہے وہاں ہر دوسرے پہلو سے ایک نمایاں،

بھرپور اسلامی زندگی

جو ہر لحاظ سے منور ہو اور حسین ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحانی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں رفعتوں کی طرف لے جانیوالی ہو اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنیوالی ہو۔

جہاں تک مالی قربانی کا سوال ہے عملی زندگی میں اُلجھنیں پیدا بھی ہوتی ہیں۔ اُلجھنیں دور بھی کیجاتی ہیں یا دُور کرنے کیلئے کوشش کی جاتی ہے۔ اُلجھنوں کو جب دُور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اُلجھن دُور بھی ہو جاتی ہے اور نئی اُلجھنیں پیدا بھی ہو سکتی ہیں اور بسا اوقات پیدا بھی ہو جاتی ہیں۔

اِس وقت اس وجہ سے اس نظام کے متعلق جماعت کو ہر آن چوکس اور بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً

عورت کی وصیت۔

ایک وقت میں جماعت نے محسوس کیا کہ اچھے کھاتے پیتے دولتمند امیر خاوند ۳۲/تیس روپے مہر رکھکر جو کسی وقت سمجھا جاتا تھا اسلامی مہر۔ یا ایک ہزار مہر رکھکر اُس کو اُس دولت سے محروم کر دیتے تھے جس کی وہ مستحق تھی اور جو اُسے ملنی چاہیئے تھی۔ اس واسطے جماعت نے یہ ایک روایت قائم کی کہ کم سے کم اپنی سالانہ آمد کا پچاس فیصد یعنی چھ ماہ کی آمد مہر رکھو۔ بعض لوگ اس کے برعکس دس سال یا بیس سال کی جو آمد ہے وہ رقم مہر میں رکھ دیتے تھے اور نیت یہ ہوتی تھی کہ دوں گا نہیں۔ اور اگر بیوی مطالبہ کرے گی تو پیسے دینے کی بجائے اس کو چپیڑ لگا دوں گا۔ کہ میرے سامنے بولتی ہے تو۔ ایک اور فتنہ۔ تو مہر کا تھوڑا ہونا یا بہت ہونا اور صرف مہر کے اوپر وصیت کا قائم کر دینا عقلاً اور جو قربانی کی رُوح ہے اور جو نظامِ وصیت کی رُوح ہے وہ جائز نہیں۔

جب میری پہلی شادی ہوئی

تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ہزار مہر رکھا۔ جب حالات سے مجبور ہو کر مجھے دوسری شادی کرنی پڑی تو میرے جذبات نے یہ تقاضا کیا کہ میں ایک ہزار سے زیادہ مہر نہ رکھوں۔ بعض جگہ شیطانی وسوسہ یہ پیدا ہوا کہ اتنا تھوڑا مہر رکھ کر وصیت کے نظام میں آپ نے خلل ڈال دیا۔ وصیت کے نظام کا مہر کے ساتھ کیا تعلق۔

منصورہ بیگم کا مہر تھا ایک ہزار۔ اور اُن کی وصیت کی ادائیگی جس میں اُلجھن کوئی نہیں تھی۔ صاف تشخیص ہو سکتی تھی اُس لحاظ سے اٹھاون ۵۸ ہزار سے زیادہ رقم انہی کی جائیداد میں سے ہم ادا کر چکے ہیں۔ تو مہر کا ایک ہزار روپے ہونا اُنکے مالی قربانی کرنے کے راستہ میں تو روک نہیں بنا۔ اور میرا خیال ہے کہ ایک زمین ہے پہلے مقدمہ تھا اس کے اُوپر وہ مقدمہ تو حق میں ہو گیا لیکن بعض اَور اُلجھنیں دُور ہونیوالی ہیں۔ انشاء اللہ جلد

ہی وہ دُور ہو جائیں گی۔ تو شاید اس کا حصہ وصیت کا منصورہ بیگم نے ۱/۲ کی وصیت کی ہوئی تھی تو وہ ستر یا پچھتر یا اسّی ہزار روپیہ اور اُنہی کی جائیداد میں سے ادا ہوگا اور یہ سارا مل کے

قریباً سوا لاکھ روپیہ

بن جاتا ہے۔ تو ایک ہزار روپیہ مہر سوا لاکھ وصیت کی ادائیگی میں تو روک نہیں بنا۔

اسی طرح کسی کے متعلق کچھ اور اعتراض بھی پیدا ہوئے مجھے خیال آیا کہ میں وصیت کی وضاحت کر دوں۔ اصل چیز ایک ہزار یا دس ہزار نہیں۔ اصل چیز ہے اسلامی زندگی گزارنا۔ اور بشاشت کے ساتھ خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے لئے ہر قسم کی جن میں ایک صرف مالی قربانی ہے۔

ہر وقت قربانی

دینے کیلئے تیار رہنا۔

جس دوست نے یہ اعتراض کیا کہ آپ نے نئی شادی میں ایک ہزار روپے مہر رکھا تو وصیت کے اوپر اس کا بُرا اثر پڑ گیا ان کو میں نے جواب یہی دیا تھا کہ میں نے کسی بھک منگی سے شادی نہیں کی۔ تو ایک تو ابھی انہوں نے وصیت نہیں کی ہوئی لیکن میں نے کہا ہے کہ وصیت کر دو۔ تو شاید پہلی قسط جو وہ ادا کریں گی وہ ایک ہزار سے بہر حال بڑھی ہوئی ہوگی یعنی پورے مہر سے آگے نکل جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ زندگی دے اور توفیق دے ان کو اسی ہمت کے ساتھ مالی قربانی کرنیکی بھی تو لاکھ تک پہنچ جائے۔ بشاشت سے دیں گی۔ یہ جو

شیطانی وسوسے

دماغ میں آتے ہیں خدا تعالیٰ کی عطا کردہ جو فراست ہے مومن کو چاہیئے کہ آپ ہی حل کر لیا کرے۔ ایک ایسا نظام جو اپنی عظمتوں کی وجہ سے مثالی بنتا تھا اسلام کی خدمت کے میدان میں اُس کے اوپر بعض لوگوں کی غلطی کی وجہ سے دھبے پڑ رہے ہیں۔ اور جہاں تک اللہ تعالیٰ نے مجھے فراست اور ہمت دی۔ میں کوشش کروں گا کہ ان دھبوں سے اُسے صاف کیا جائے۔

اس وقت

بنیادی چیز

مَیں جماعت کے سامنے یہ رکھنا چاہتا ہوں کہ نظامِ وصیت کا ہر احمدی مرد اور عورت سے یہ مطالبہ ہے بلوغت کے بعد کہ وہ مالی میدان میں اس قدر قربانی کرنے والی ہو کہ جو غیر موصی مرد و زن جماعت احمدیہ کے ممبر ہیں ان سے کہیں آگے بڑھ جانے والے ہوں نظامِ وصیت احمدی مرد و زن سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جہاں تک اوقات کی قربانی یا

نفس کی قربانی

ہے یعنی زندگی کے جو لمحات ہیں ان کی قربانی ہے وہ غیر موصی سے زیادہ قربانی دینے والے ہوں۔ نظامِ وصیت یہ مطالبہ کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہ اعلان فرمایا:۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ

میری بعثت کی ایک غرض یہ ہے کہ میں مکارم اخلاق کو اپنے پورے کمال تک پہنچا دوں جس سے بڑھ کر اور کوئی کمال ممکن نہیں۔ عربی زبان میں اتمام کے یہ معنی ہیں۔ تو نظامِ وصیت یہ مطالبہ کرتا ہے کہ

مکارم اخلاق

کے میدانوں میں موصیوں کی گرد کو بھی غیر موصی پہنچنے والے نہ ہوں۔ ہر ایک سے پیار کرنے والے۔ ہر ایک کو عزت سے پکارنے والے۔ جھگڑا نہ کرنے والے۔ کافر و مومن سے ہمدردی اور خیر خواہی کرنے والے۔ دنیا کی بھلائی کے لیے راتوں کو جاگ کر خدا کے حضور عاجزانہ جھک کر دعائیں کرنے والے۔ غرض وہ سینکڑوں شعبے مکارم اخلاق کے جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے اور عملی زندگی میں جن کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا اُن شعبوں میں غیر موصی سے کہیں آگے بڑھنا نظامِ وصیت اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

نظامِ وصیت اس کا مطالبہ کرتا ہے کہ

حقوق العباد کی ادائیگی

میں موصی پر کوئی دھبہ ایک سوئی کے POINT کے برابر بھی نہ پڑے۔ نظامِ وصیت یہ مطالبہ کرتا ہے کہ حقوق اللہ جسے کہا جاتا ہے چکر کھا کے وہ پھر حقوق العباد ہی بنتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ تو کسی کا محتاج نہیں بہر حال ایک ہماری اصطلاح ہے حقوق اللہ کی ادائیگی میں سب کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اتنی دور آگے نکل جائیں گے غیر موصی سے، کہ غیر موصی کی نگاہ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکے گی۔ یہ ہے نظامِ وصیت! اس کو بگاڑ کر اس عظیم احسان کی

ناقدری نہ کرو

جو عظیم احسان اللہ تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے نوعِ انسانی پر کیا۔

جو منتظمین ہیں وہ بھی نہیں سمجھتے۔ عجیب و غریب وصیتیں میرے پاس آجاتی ہیں منظوری کے لیے۔ مجھے غصہ بھی آتا ہے۔ غصے کو پیتا بھی ہوں۔ مجھے دُکھ بھی پہنچتا ہے۔ اُس دکھ کو میں سہتا بھی ہوں۔ لیکن

میں یہ برداشت نہیں کر سکتا

کہ جس غرض کے لیے خدا تعالیٰ کے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جن سے بڑا کوئی نبی نہیں۔ جن سے بڑا کوئی انسان نہیں۔ جن سے بڑا کوئی محسن نہیں۔ انہوں نے اس زمانہ میں اپنی روحانی قوت کے نتیجہ میں مہدی اور مسیح کے ذریعہ سے نوعِ انسانی پر احسان کرتے ہوئے رحمۃ للعالمین ہوتے ہوئے، رحمت کا عظیم مظاہرہ کرتے ہوئے جو احسان کیا ہے، اُس میں کمزوری نہ پیدا ہو۔ یہ میرا فرض ہے۔ یہ جماعت کا فرض ہے۔ سمجھتے ہیں کہ بیوی نے بتیس ۳۲ مہر میں سے تین روپے کی قربانی ساری عمر میں دی اور وہ نظامِ وصیت کے لحاظ سے موصیہ بن گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اُس کے مقابلہ میں مَیں جانتا ہوں کہ احمدی بہنوں میں سے وہ بھی ہیں جو تین روپے کے مقابلہ میں

تین لاکھ روپے مالی قربانی

دے کر بھی اپنے آپ کو نظامِ وصیت کے مرتبہ پر انہیں سمجھتیں اور وصیت نہیں کرتیں۔

پس جو صاحبِ فراست عورت یا جو صاحبِ فراست مرد، نظامِ وصیت کی حقیقت سمجھتا ہے، منتظمین نظامِ وصیت کو کم از کم اُتنی سمجھ تو ہونی چاہیئے۔ باقی یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو مثلاً نئی شادی ہوئی ایک ہزار مہر رکھا۔ وہ ایک ہزار مہر اس لیے رکھا کہ بتیس ۳۲ روپے مہر سے

عورتوں کو چھٹکارا دلا دیا

اور ناجائز بوجھوں سے اپنے غریب بھائیوں کو چھٹکارا دلا دیا۔ اب موجودہ زمانہ میں ایک یہ رسم ہے کہ کہہ دیتے ہیں منہ سے کہ فارم کے اوپر لکھ دو پچاس ہزار۔ نہ دینا۔ کسے دھوکہ دے رہے ہو۔ دنیا کو یا خدا کو یا اپنی ضمیر کو یا اپنی بیوی کو یا اپنے سسرال کو یا اپنے میکے کو یعنی اپنے ہی خاندان کو، کسے دھوکا دے رہے ہو۔ یہ نمائش

دائرہ احمدیت و اسلام سے باہر

ہو سکتی یہ جھوٹی نمائش دائرہ اسلام و احمدیت کے اندر نہیں ہو سکتی۔ سیدھے سادے مسلمان مومن بننے کی کوشش کرو۔ خدا سے پیار کرو اتنا کہ کوئی دوسرا انسان وہ پیار خدا کو نہ دے سکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اور محبت کرو اتنی کہ دوسرے سمجھ ہی نہ سکیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا عشق ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم اتنی عظیم کتاب ہے قرآن کے گرد گھومو کہ تمہاری ساری ضرورتوں کو وہ پورا کرنے والی تعلیم ہے۔

اور جماعت احمدیہ میں ایک بڑا گروہ اُن موصیان کا ہونا چاہیے جو اس

ارفع مقام

تک پہنچنے والے ہوں۔ جن کا میں نے ذکر کیا۔ پھر یہ جو انتہائی قربانیاں دینے والا۔ جو خدا تعالیٰ کے عشق میں مست اپنی زندگیاں گزارنے والا ہے۔ وہ کمزوروں کے بوجھ اٹھا لیتے ہیں۔ اور جماعت کو پھر کسی قسم کی کمزوری نہیں پہنچتی۔ نقصان نہیں پہنچتا۔ تو

وہ موصی آگے بڑھیں

جو وصیت کے نظام کے مقام کو پہچاننے والے اور عزم اور ہمت رکھنے والے۔ میں اپنے گھر کی مثال دیتا ہوں۔ اب منصورہ بیگم نے ⅓ کی وصیت کر دی۔

میرے ذہن میں کم از کم نہیں تھا۔ اور مجھے عجیب لگتا تھا کہ بعض دفعہ کسی SOURCE سے کوئی آمد ہوتی تو ایک ناظر صاحب کو انہوں نے کہا ہوا تھا کہ مجھ سے پیسے لے کر وصیت ادا کیا کریں۔ وہ گئے ہوئے تھے باہر اور یہ تھیں بے چین کہ میرے پاس پڑے ہوئے ہیں پیسے۔ بار بار مجھ سے پوچھیں کہ کب آ رہے ہیں وہ۔ میں نے وصیت کی رقم ادا کرنی ہے۔ وہ بے چینی دیکھ کے میں نے کہا کہ مجھے دے دیں میں وہاں بھجوا دیتا ہوں اور رسید آ جائے گی۔ کہا کہ نہیں آپ کو نہیں دینے۔ اور دراصل مجھ سے بھی یہ چھپا رہی تھیں کہ میں نے ⅓ سے اٹھا کے ⅓ کی وصیت کی ہوئی ہے وہ سمجھتی تھیں کہ

وصیت کے لحاظ سے موصیہ

کا جو مقام ہے وہ اپنے خاوند کے ساتھ جو تعلق ہے اس سے بہت بڑا ہے۔ خدا تعالیٰ کے لیے میں دے رہی ہوں مجھے اپنے خاوند کو بھی بتانے کی ضرورت نہیں کہ میں اپنے خدا کے حضور کیا پیش کر رہی ہوں۔

پس ایسے مرد اور عورتیں کہ جو اس قسم کی قربانیاں دے سکتے ہیں۔ دیں گے انشاء اللہ اگر ان کی GUIDANCE (گائیڈنس) اور رہنمائی اور ہدایت کے سامان صحیح ہوتے رہیں۔ جو ایسے نہیں وہ اپنے آپ کو وصیت کر کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذلیل کرنے کی کوشش نہ کریں

نظامِ وصیت سے باہر بھی وہ راہیں اسی طرح کھلی ہیں جس طرح پہلے کھلی تھیں جو خدا تعالیٰ کی محبت کو پائیں اور خدا تعالیٰ کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہیں۔ لیکن قرآن کریم کی ہدایت کی روشنی میں مومن اور مومن میں فرق ہے۔ بعض جگہ خالی مومنین کہا گیا یا مومنون کہا گیا اور بعض جگہ مومنون حقاً کہا گیا۔ اور فرق بھی کیا ہے۔ وہ میرا مضمون نہیں اس کی تفصیل میں میں نہیں جاتا۔ لیکن مومنون حقاً وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے اتنا کہ اپنے آپ کو فانی کر دینے والے۔ جہاں سے تمہیں کچھ چیز ملے اس کے لیے محبت پیدا ہوتی ہے جہاں تم خوبصورتی دیکھو اس کے لیے پیار پیدا ہوتا ہے جس شخص پر خدا تعالیٰ اپنے احسان اور اپنے حسن کے انتہائی ارفع جلوے ظاہر کر دے۔ وہ تو بس

مر ہی جاتا ہے

خدا کے لیے۔ یہ ہے نظامِ وصیت اسے پہچان کر نظامِ وصیت میں داخل ہوں۔ خدا کرے کہ ہزاروں میں داخل ہوں۔ لاکھوں میں داخل ہوں۔ لیکن اس مقام سے نیچے رہ کر نہیں کہ اپنے لیے بھی ذلت کا سامان پیدا کریں گے اور جماعت کے اوپر بھی ایک دھبہ سا لگے گا۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے اور خدا تعالیٰ ہمیں عزم اور ہمت دے کہ نظام وصیت

جس غرض کے لیے

قائم کیا گیا ہے اُس غرض کو پورا کرنے کے لیے ہزاروں لاکھوں آدمی ہماری نسل، میں، آنے والی نسلوں میں پیدا ہوں اور پیدا ہوتے رہیں اور ہم اپنے مقصود کو پانے میں کامیاب ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے ہماری حقیر کوششوں کے نتیجہ میں کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کی عظمتوں کو نوعِ انسانی پہچاننے لگے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے سایہ تلے وہ سب اکٹھے ہو کر ایک خاندان بن جائیں۔ آمین۔

اظہارِ تشکر و عاجزانہ درخواستِ دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے یہ عاجز مارچ ۱۹۸۰ء سے بیمار ہے۔ گزشتہ سال (۱۹۸۱ء میں) خاکسار علاج کے لئے انگلستان اور امریکہ گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت کچھ افاقہ ہوا، مگر یہاں واپس آکر تین ہفتہ بعد بیماری پھر عود کر آئی۔ ۸ جنوری ۱۹۸۲ء کو بیماری کا شدید حملہ ہوا جو مسلسل بڑھتا رہا۔ لہٰذا میرے بے حد پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے خاص ارشاد اور ہدایت پر خاکسار امسال ۱۵ مئی کو بغرض علاج پھر انگلستان گیا۔ جہاں چوٹی کے ڈاکٹروں کو دکھایا ڈاکٹر ویب پیپلو (DR. WEB PEPLOE) سینٹ تھامس (SAINT THOMAS) ہسپتال کے چوٹی کے فزیشن اور امراضِ قلب کے ماہر ہیں۔ انہوں نے خاکسار کا بہترین طبی آلہ جات سے بے حد تفصیل سے معائنہ کیا۔

خاکسار کا خون کا جو ٹیسٹ فروری ۱۹۸۲ء میں ربوہ میں ہوا تھا اس میں سکہ کے زہر (LEAD POISONING) کے اثرات پائے گئے تھے جس کی وجہ پان میں خوشبو کا گولی کا استعمال تھا جس پر چاندی کی بجائے سکہ کے ورق چڑھے ہوئے تھے۔ خاکسار نے فوری

...ر پر اس گولی کا استعمال ترک کر دیا۔ لندن جا کر خون کے ٹیسٹ میں سکہ کی مقدار 104 mcgm نکلی ...ہ انسانی جسم میں اس کی نارمل مقدار صرف 30 mcgm ہے۔ وہاں چار ہفتہ بعد پھر ٹیسٹ ہوا ...یہ مقدار 83 mcgm نکلی اور تیسری دفعہ 40 mcgm نکلی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ مکرم ...ٹر دیپ پیپلو صاحب نے تمام ٹیسٹوں کے بعد کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جسم کے کسی ...ہ میں بھی کوئی بیماری نہیں ہے۔ مرض کی جملہ علامات صرف سکہ کے زہر کی وجہ سے ہیں اور یہ ...ستہ آہستہ ہی ختم ہوں گی۔ جس کی وجہ سے ٹانگوں پر ورم نیز عضلات اور اعصاب میں کمزوری ...ہے۔

عاجز اپنی کامل شفایابی کے لئے نہایت عاجزی سے دعائیں کر رہا تھا (اور اب بھی کر رہا ہے) ...ہی طرح احباب جماعت بزرگوں بھائیوں اور بہنوں نے جس درد اور خلوص و محبت سے اس عاجز کی شفایابی کے لئے دعائیں کی ہیں اور باقاعدہ خاکسار کی صحت کے بارہ میں پوچھتے بھی رہے ہیں۔ خاکسار اس سے قلبی طور پر بہت متاثر ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک مبشر خواب کے ذریعہ خاکسار کو تسلی بھی دی ہے۔ وہ قادر مطلق ہے اُسی پر توکل ہے کہ وہ اپنے فضل سے خاکسار کو ضرور شفا عطا فرمائے گا۔ تاہم ابھی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے بلکہ پہلے سے بھی زیادہ۔ خاکسار احباب جماعت کی دعاؤں کا محتاج ہے۔ یہ عاجز تمام بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ خاکسار کے لئے نہ صرف دعائیں کرتے رہیں بلکہ پہلے سے بہت زیادہ ...کریں۔ ابھی خاکسار کی ٹانگوں پر ورم کافی ہے عضلات اور اعصاب کی کمزوری بھی ...ہے اور ریڑھ کی ہڈیوں میں بھی کچھ نقص نکلا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب خاکسار کو اپنی خصوصی دعاؤں میں آئندہ بھی ضرور یاد رکھیں گے۔

آپ کی دعاؤں کا محتاج

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ایک بابرکت تحریک

مرحوم بزرگوں کے ناموں اور قربانیوں کو زندہ و تابندہ رکھنے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کے دلوں انگیز خطبہ جمعہ میں مخلصین جماعت کو اپنے مرحوم بزرگوں کے ناموں اور قربانیوں کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لیے بابرکت تحریک فرمائی تو جماعت کے ہر طبقہ نے والہانہ طور پر لبیک کہنا شروع کر دیا۔ کراچی کے ایک مخلص مرحوم بھائی مکرم ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب کے وارثوں نے مرحوم کی طرف سے پندرہ ہزار روپیہ کی قربانی کو بحال کیا اسی طرح متوسط درجہ کے طبقہ کی قابل قدر مثالوں میں سے ایک نیک مثال مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب واقف زندگی کی ہے جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنے مرحوم والدین کی طرف سے پچاس پچاس روپے پیش کرتے ہوئے لکھا

"خاکسار کے والد حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب مرحوم اور والدہ سراج بی بی صاحبہ بیگم ڈاکٹر حافظ بدرالدین صاحب مرحوم باقاعدگی سے تحریک جدید کے دفتر اول میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے ..... میرے ابا امی دونوں رات دن اسی فکر میں رہتے تھے۔"

والدین کا احسان کسی طرح بھی چکایا نہیں جا سکتا لیکن اپنی بساط کے مطابق اس راہ میں کوشش کرنا نیک اولاد کا فرض ہوتا ہے۔ سو حضور ایدہ اللہ کی یہ بابرکت تحریک ہمیں

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ کا درس بھی دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اوّل)

قربانی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے جائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"حوادث یا یکدم رونما ہونے والے غیر معمولی واقعات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے۔" (بحوالہ الفضل ۸۲-۵-۲۳)

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مطالعہ کتب حضرت اقدس ... کی اہمیت وافادیت

(محمد انوار الحق صاحب ناظم تعلیم ضلع لاہور)

سیدنا و امامنا حضرت اقدس ... چودھویں صدی کے فتح مند جرنیل کی حیثیت سے مامور ہوئے بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے متعلق بہت ہی عظیم الشان بشارتیں فرمائی تھیں۔ حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے متعلق یہ بھی پیشگوئی تھی کہ "وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ" یعنی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے زمانہ میں اشاعت کثرت سے ہوگی چنانچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے احیاء اسلام کے اس مبارک اور عظیم الشان مقصد کی تکمیل کے لئے حضورؑ نے لٹریچر تیار فرمایا اور مختلف مضامین پر اسی کے قریب کتب تحریر فرمائیں۔ آپ کی یہ عظیم خدمت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام "سلطان القلم" رکھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم اور میرے قلم کو ذوالفقار علی" فرمایا۔

(تذکرہ صفحہ ۴۲۱)

سیدنا حضرت اقدس ... کی کتب دو حصوں پر مشتمل ہیں ایک حصہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے تحدی فرمائی ہے کہ ان کی مثل مخالفین نہیں لا سکتے مثلاً "اعجاز المسیح" "اعجاز احمدی" وغیرہ دوسرا حصہ حضور کی تصانیف کا وہ ہے جسکے متعلق حضور نے گو تحدی نہیں فرمائی۔ لیکن علیٰ وجہ البصیرت یہ کہا جا سکتا ہے کہ حضورؑ کی یہ تصانیف بھی اپنے اندر ایک معجزانہ شان رکھتی ہیں۔ آپ کی تحریر میں ایک جادو کا اثر ہے جس نے اپنی خوبیوں کے باعث ایک عالم کو مسحور کر لیا ہے آپ کی تصانیف نے ہزاروں اور لاکھوں قلوب میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا۔ آپ اپنے ایک اُردو شعر میں فرماتے ہیں ؎

باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار
وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

حضرت اقدس ... کی تصانیف کی اہمیت واضح کرنے کے لئے خود آپ کے اپنے ارشادات درج کئے جاتے ہیں جن سے آپ کی کتب کی اہمیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

۱۔ "مجھ کو خدا تعالیٰ نے بہت سے حقائق و معارف بخشے اور اس قدر میرے کلام کو معرفت کے پاک اسرار سے بھر دیا کہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف سے پورا تائید یافتہ نہ ہو اس کو یہ نعمت نہیں دی جاتی۔"

(انجام آتھم طبع دوم صفحہ ۴۹)

۲۔ "جو شخص جو ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم)

۳۔ "کتابوں کو شائع کرنا چاہیئے تاکہ تبلیغ ہو ... اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سے سامان دیئے ہیں ان سے فائدہ نہ اٹھانا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرنا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۸)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں نے پہلے بھی توجہ دلائی تھی کہ اُردو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں سے سیکھیں اور اب پھر میں نصیحت کرتا ہوں کہ اُردو کے حامل احمدی ہوں گے یا یہ کہ اُردو کے حامل احمدی ہو جائیں گے۔ زمانہ خود اُردو زبان کو اس طرف لے جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں۔ وہ الفاظ استعمال کئے جائیں۔ پس ہمارے طلباء کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب نمونہ اور ماڈل ہونی چاہئیں

(الفضل ۷ اگست ۱۹۳۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ عنہ نے نے ایک موقعہ پر فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں قرآن مجید کی بہترین تفسیر ہمیں دی ہے یہ ایسا بیش بہا خزانہ ہے کہ ساری دنیا کے خزانے بھی مل کر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان سے خود بھی فائدہ اٹھائیں۔"

(الفضل ۲۲ نومبر ۱۹۶۹ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضور کی تعلیمات پر عمل کر سکیں اور اسطرح دین و دنیا میں سرخرو ہوں۔ آمین ثم آمین

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجالس کے کام کی نگرانی نظامت ضلع اور مرکز کے ذمہ ہے۔ مجالس کی کارکردگی کا علم مرکز کو ہونا ضروری ہے اس مقصد کے لئے ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا طریق رکھا گیا ہے مجالس اپنے کام کی رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجوائیں خواہ کام تھوڑا ہو یا زیادہ۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک ہر مجلس کی رپورٹ مرکز کو مل جانی چاہیئے تا مرکز کی طرف سے بروقت مجالس کی راہنمائی اور نگرانی کا کام ہو سکے۔ براہ کرم زعماء کرام ماہ رواں کی رپورٹ بروقت بھجوائیں اور آئندہ پابندی فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وقفِ جدید" ایک الٰہی تحریک ہے اسمیں شمولیتِ برکات خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے — ناظم مال وقفِ جدید ربوہ

اللہ تعالیٰ جملہ احبابِ جماعت کو انکے حاصل کرنے کی توفیق بخشے آمین

دفتر اوّل کے مرحوم مجاہدین کے ناموں کو زندہ جاوید رکھنے کی بابرکت تحریک

محبوب امام کی آواز پر مخلصانہ لبیک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان فرماتے ہوئے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء میں تحریک جدید کے دفتر اوّل کے مجاہدوں کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رکھنے کی بابرکت تحریک فرمائی تھی جس پر جماعت کے ہر طبقہ کی طرف سے لبیک کی بے شمار مثالیں دیکھنے میں آرہی ہیں۔ بغرض دعا ذیل میں ان کے اسماء گرامی کی پہلی قسط ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔

۱:۔ حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ
۲:۔ مکرم پیر معین الدین صاحب ربوہ
۳:۔ مکرم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) وقیع الزمان صاحب لاہور
۴:۔ مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔
۵:۔ مکرم عزیز احمد خان صاحب دارالعلوم غربی ربوہ۔
۶:۔ مکرم جلال الدین صاحب باغبانپورہ۔ لاہور
۷:۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب خالد (سندھ)
۸:۔ مکرم منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ ربوہ
۹:۔ مکرم شیخ لئیق احمد صاحب شمس فیصل آباد
۱۰:۔ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب بوبک کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

چندہ وقفِ جدید ناصرات اور لجنات کا فرض

چندہ وقفِ جدید ناصرات اور اطفال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقرر فرمایا تھا ابتداء میں آپ نے ہر بچہ یا بچی کے لئے کم از کم پچاس پیسے چندہ مقرر فرمایا تھا لیکن یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ جو زیادہ دے سکتا ہو وہ زیادہ دے لیکن شامل اس ثواب میں ہر بچہ ہو چندہ وقفِ جدید کا مالی سال آخر دسمبر میں ختم ہو جائے گا صرف ایک ماہ باقی ہے دسمبر کا آخری ہفتہ جلسہ سالانہ میں گزر جاتا ہے اس لئے ابھی سے تمام لجنات اس بات کا جائزہ لیں کہ جو وعدے ناصرات کی طرف سے بھجوائے گئے تھے۔ ان کی وصولی ہو گئی ہے یا نہیں اگر نہیں ہوئی تو جلد سے جلد وصولی کر کے اپنے اپنے شہر کی ناصرات کا چندہ وقفِ جدید بھجوا دیں اس سلسلہ میں ہر شہر و قصبہ یا گاؤں کی لجنات اس انداز میں کام کرے۔ (۱) آپ کے ہاں ناصرات کی تعداد کتنی ہے (۲) کیا ناصرات کی باقاعدہ تنظیم ہے۔ (۳) ناصرات کی ہر بچی وقفِ جدید میں شامل ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو ناصرات بھی قائم کریں اور ان کو وقف جدید کے چندہ میں شامل کریں۔ بچوں اور بچیوں میں دین کا شوق پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید برائے اطفال و ناصرات کی تحریک شروع فرمائی تھی اس کا مالی سال ختم ہو رہا ہے مکمل جائزہ لیں اور جلسہ سالانہ سے قبل کوئی ایک بھی لجنہ ایسی نہ رہ جائے جس کی بچیاں اس چندہ میں شامل نہ ہو چکی ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

آمدہ رپورٹس لجنات

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ماہِ اکتوبر کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ہر ضلع کی صدر کوشش کرے کہ آئندہ ماہ سب لجنات کی طرف سے رپورٹ آئے۔ بصورتِ دیگر مرکز کو کام کا پتہ نہیں چل سکتا۔

ضلع جھنگ:۔ ربوہ۔ احمد نگر۔ لالیاں۔ چنیوٹ۔ جل بھٹیاں۔

فیصل آباد:۔ فیصل آباد، جڑانوالہ، چک نمبر ۲۷۵ کرتارپور۔

گجرات:۔ سعد اللہ پور۔ شیخ پور، حلقہ شاہ تاج شوگر ملز۔ نصیرہ۔ مونگ۔

ضلع سرگودھا:۔ سرگودھا۔ چک ۳۳ جنوبی۔ چک ۱۶۸ منگلا۔ چک ۹۹ شمالی۔ چک ۷۸ جنوبی۔ منگر ڈیل۔

ملتان:۔ ملتان۔ کبیر والا۔ چاہ شیخواہ **وہاڑی:۔** وہاڑی۔

جہلم:۔ منگلا چھاؤنی۔

گوجرانوالہ:۔ گوجرانوالہ، وزیر آباد۔ چک چٹھہ، سلہوکی، گکھڑ منڈی۔

اوکاڑہ:۔ اوکاڑہ کینٹ۔ **ساہیوال:۔** ساہیوال۔

شیخوپورہ:۔ شیخوپورہ۔ سانگلہ ہل۔ چوہڑ کانہ منڈی۔ بھوڑو چک ۱۸۔ ننکانہ صاحب۔ کوٹ عبدالمالک۔ چک ۱۶۔ چک ۳۳ دھارو والی۔

سیالکوٹ:۔ سیالکوٹ، نارووال۔ بدوملہی کوٹ آغا خان، میسادی نانوں۔ مست پورہ۔ مالوکی۔

لاہور:۔ لاہور فیکٹری ایریا شاہدرہ۔

راولپنڈی:۔ راولپنڈی۔ ٹیکسلا۔ **پشاور:۔** پشاور

ہزارہ:۔ ہزارہ۔ **رحیم یار خان:۔** خانپور۔

ضلع بہاولنگر:۔ چک نمبر ۲۲۳۔ بہاولنگر۔ **بہاولپور:۔** بہاولپور۔

ضلع جیکب آباد:۔ جیکب آباد شہر۔ **سانگھڑ:۔** سانگھڑ شہر۔ کوٹ فتح پور

نوابشاہ:۔ نواب شاہ۔ باندھی۔ دوڑ۔ مورو۔ **حیدرآباد:۔** حیدرآباد شہر۔

بدین:۔ ٹنڈو غلام علی۔ لاڑکانہ۔ انور آباد **کوئٹہ:۔** کوئٹہ شہر

تھرپارکر:۔ کنری۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ نفیس نگر فارم۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ہفتہ تربیت

- نماز باجماعت میں روزانہ بزمہ حاضری کے لیے کوشش کریں کوئی خادم ایسا نہ رہے جو نماز باجماعت ادا نہ کرتا ہو۔ باقاعدہ حاضری لی جائے اور گھر گھر جا کر تلقین کریں۔
- اس دوران خدام کو روزانہ باقاعدگی سے تلاوتِ قرآن پاک کرنے کی عادت ڈالی جائے

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام بھائی ۱۰ دسمبر کے مثالی وقارِ عمل میں بھرپور حصہ لیں

(مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ) کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ حلقہ ناظم آباد شمالی کراچی نے اپنے اجلاس میں جو ۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء کو بوقت ۹½ بجے صبح زیر صدارت جناب شریف احمد صاحب ثانی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ ناظم آباد شمالی منعقد ہوا۔ اہلیہ صاحبہ جناب چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی وفات پر مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی۔

مجلس عاملہ ضلع حلقہ ناظم آباد شمالی کراچی محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی وفات پر اپنے دلی غم و ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

موصوفہ اپنے ایک لمبے عرصہ تک جناب امیر صاحب کی رفیقۂ حیات رہیں اور جناب کی جماعت میں گوناں گوں مصروفیت میں تمکنت اور معاونت کا باعث رہیں ہیں خصوصاً مستورات کے طبقہ میں موصوفہ کی مساعی اور خدمات قابل قدر و تحسین ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جناب امیر صاحب کو سکونِ قلب عطا فرمائے۔

اور دیگر عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ہم جناب چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

(اراکین مجلس عاملہ حلقہ ناظم آباد شمالی جماعت احمدیہ کراچی)

سٹیج کے ٹکٹوں کے متعلق ایک اہم اعلان

لجنات فوری توجہ کریں

جلسہ سالانہ قریب ہے سٹیج کے ٹکٹوں کی درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں اس سلسلہ میں لجنات کی ذمہ دار خواتین چند باتیں نوٹ کر لیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سٹیج کے ٹکٹ پر ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور منتظم سٹیج کے دستخط ہوں گے اس لئے جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل تک تمام ٹکٹ سٹیج کی درخواستیں مع مکمل پتہ اور وجہ استحقاق آنی چاہئیں جو پہلے ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں پیش کر کے ان کی منظوری حاصل کی جائے گی پھر لجنہ ٹکٹ جاری کرے گی۔ ٹکٹ کے اجرا کا معیار تقویٰ، سلسلہ کے ساتھ تعلق جانی و مالی قربانی پر ہوگا نہ کہ دنیاوی اثر و رسوخ پر۔ سلسلہ کی خدمت کرنے والی لجنہ کی کارکنات جماعتی کاموں میں آگے جو خواتین ہیں۔ اُن کو ٹکٹ دیا جائے گا۔ اس لئے ٹکٹ کی درخواست بھجواتے وقت صدر لجنہ اماء اللہ مقامی یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہیئے۔ کہ یہ عورت بے پردہ تو نہیں سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتی ہے یا نہیں۔ اور جماعت کو اس کی کوئی شکایت تو نہیں وغیرہ جو ٹکٹ بغیر تصدیق آئے گا۔ اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تربیتی کلاس

مریدکے۔ ضلع شیخوپورہ میں ۲۷ اکتوبر تا ۳ نومبر لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کی ایک تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔ ۲۷ اکتوبر کو وفاتِ مسیح پر لیکچر دیا گیا۔ ۲۸ اکتوبر کو امکانِ نبوت پر دلائل دیئے گئے ۲۹ اکتوبر کو صداقت حضرت اقدس زیر بحث آئی ۳۰ اکتوبر کو خلافت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر مفصل گفتگو ہوئی۔ ۳۱ اکتوبر کو خلفائے ثلاثہ پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے۔

یکم اور ۲ نومبر کو حضرت اقدس پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے۔ ۳ نومبر کو امتحان لیا گیا۔ ۴ نومبر بروز جمعرات جلسہ تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد نمائندہ ضلع نے تقریر کی بعدہٗ خاکسار نے تربیتی کلاس کے مقاصد پر کچھ عرض کیا اور بتایا کہ ہر احمدی کو تبلیغی میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے لجنہ کی ممبرات نے بھی جلسہ کی کارروائی سنی اجلاس کے آخر پر لجنہ کی صدر نے ممبرات لجنہ میں سے اوّل اور دوئم اور سوئم آنے والی ممبرات کو انعامات دیئے۔ اور مکرم منشی نور حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مریدکے نے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اجلاس کے آخر پر مکرم صدر صاحب نے نمائندگان اضلاع کا شکریہ ادا کیا دعا کروائی اور اجلاس برخاست ہوا۔

(انعام الرحمان مربی سلسلہ مریدکے ضلع شیخوپورہ)

پرانے اخبار الفضل سنبھال کر رکھیں۔ یہ آپ کے بچوں کے لئے قیمتی سرمایہ ہیں۔
(مینیجر)

ٹینڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے سال رواں کی فیس یا تجدیدی فیس جمع کروا رکھی ہے سے سربمہر ایٹم ریٹ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء (ٹینڈر کھلنے کی تاریخ تک ترمیم شدہ) مندرجہ ذیل کاموں کے ٹینڈر مطلوب ہیں جو کہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۲ء بوقت ۳ بجے بعد دوپہر ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مشروط بذریعہ تار یا ٹیلیفون یا زرِ ضمانت ٹینڈر وصول نہیں کئے جائیں گے۔ زرِ ضمانت صرف ڈیپازٹ ایٹ کال کے آنی چاہئیں۔ رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کسی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو ٹینڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا۔ زیر دستخطی اس کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک فرم یا تمام ٹینڈروں کو بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے

ٹینڈر فارم مقررہ تاریخ کو دس بجے صبح تک جاری کئے جائیں گے۔ باقی تفصیلات یا شرائط زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات پر معلوم کی جا سکتی ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
۱	موجودہ پیٹ فارموں کو ہاؤس ٹائپ کوارٹروں میں تبدیل کرنا			
	(i) ۲۰۰۰ ٹن گنجائش گڑھ مہاراجہ	۱۱،۰۰،۰۰۰	۲۲،۰۰۰	۶ ماہ
	(ii) ۲۰۰۰ ٹن گنجائش احمد پور سیال	۱۱،۰۰،۰۰۰	۲۲،۰۰۰	۶ ماہ
	(iii) ۲۰۰۰ ٹن گنجائش چک نمبر ۱۷۰ ج ب	۱۱،۰۰،۰۰۰	۲۲،۰۰۰	۶ ماہ
	(iv) ۲۰۰۰ ٹن گنجائش چک نمبر ۱۱ ج ب	۱۱،۰۰،۰۰۰	۲۲،۰۰۰	۶ ماہ
۲	پنجاب میں مختلف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں میڈیکل آفیسر اور وومن میڈیکل آفیسر کی رہائش گاہوں کی تعمیر			
	(i) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ میں چار رہائش گاہوں کی تعمیر بمعہ سروسز	۹،۹۰،۰۰۰	۲۰،۰۰۰	۱۰ ماہ
۳	تعمیر بنیادی مرکز صحت بمعہ سروسز چک ۲۰۵ ج ب تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ	۴،۹۰،۰۰۰	۹،۸۰۰	۹ ماہ
۴	تعمیر مصنوعی نسل کشی بذریعہ سکیم اے آئی سروسز پنجاب میں موچیوالہ ضلع جھنگ	۷۰،۰۰۰	۱،۶۰۰	۴ ماہ
۵	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس جھنگ کی اپروچ روڈ کی تعمیر	۱،۲۵،۰۰۰	۲،۵۰۰	۳ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

9.P.L.8647

ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش) کا کورس مکمل کر کے وطنِ عزیز کے ہر شعبہ میں اپنی خدمات پیش کریں۔ (مہتمم صنعت و تجارت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

● مکرم چوہدری نثار احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری محمد علی باجوہ صاحب چک ۳۷ جنوبی سرگودھا کی شادی بیمراہ مکرمہ خالدہ مجید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب پنیار دارالصدر ربوہ بمورخہ ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء عمل میں آئی تقریب رخصتانہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی بارات کی طرف سے شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن کریم مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی اور حضرت اقدس کا دعائیہ کلام مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نے ترنم سے سنایا بعد ازاں حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی اگلے روز مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء کو چک نمبر ۳۷ جنوبی میں مکرم چوہدری محمد علی باجوہ صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں سرگودھا اور اردگرد کے علاقوں سے نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔ ان میں ایک بڑی تعداد غیر از جماعت وکلاء ڈاکٹرز زمیندار احباب کی تھی۔ حاضرین کی تعداد ۵۰۰ کے لگ بھگ تھی مکرم چوہدری نثار احمد صاحب باجوہ کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مسند خلافت پر جلوہ افروز ہونے سے قبل خود پڑھا تھا احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم گلزار احمد صاحب طاہر ہاشمی کو ۱۳ نومبر ۱۹۸۲ء بروز منگل بیٹا عطا کیا ہے بچہ کا نام فرحان کاشف تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی کا پوتا اور محترم سید شریف احمد شاہ صاحب آف جڑانوالہ کا نواسہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

● انگلستان میں برادرم محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں ابن چوہدری بشیر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے ڈاکٹری معائنہ پر ڈاکٹروں نے OPEN HEART SURGERY کا فیصلہ کیا ہے اپریشن قریباً دو ہفتے تک اغلباً ۱۴ دسمبر کو متوقع ہے خاکسار احباب سے خاص طور پر دعا کی تحریک کرتا ہے۔

(حمید نصر اللہ امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

دماغی اور جلدی
امراض کے علاج اور مشورہ کیلئے
جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد
گوجرانوالہ

چالو کاروبار
نہایت باموقع اور منافع بخش کاروبار برائے فروخت ہے۔
رابطہ
املاک کنسرن ریلوے روڈ ربوہ

بواسیر وغیرہ کی ادویات
PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — ضدی، سخت مسّے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
FISSURE CURE — چیر اور کٹاؤ
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — قبض
Flatulence Cure — گیس، ہوا، ریح
ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ کیمسٹوں سے -/15 فی کیور۔ پائلز آئنٹمنٹ -/5۔ لٹریچر فری۔
خاص سٹاکسٹس
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک رحیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: میٹرمیڈیکو چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: انور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606

محرّرین کی ضرورت اور امتحان کا نصاب

اخبار الفضل مورخہ ۱۵/۱۱/۸۲ کے مطابق جو نوجوان صدر انجمن کی ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے مطابق ۱۵/۱۲/۸۲ تک درخواستیں دفتر نظارت دیوان میں بھجوادیں درخواستوں کے ساتھ سندات کی فوٹو سٹیٹ اور صدر جماعت کی تصدیق لازمی ہے نصاب امتحان مندرجہ ذیل ہے۔ اس کے علاوہ انٹرویو بھی ہوگا۔

نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل (جو بی اے یا بی اے سے زائد تعلیم والے ہوں)

۱:۔ پانچ ارکانِ اسلام ۲:۔ نماز باترجمہ، نماز جنازہ۔ خطبہ ثانیہ، دعائے قنوت (زبانی)
۳:۔ قرآن مجید ناظرہ (سارا) پہلے پانچ پارے باترجمہ (عربی) درثمین اردو (۱۰۰ اشعار زبانی)
۴:۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح۔
۵:۔ انگریزی (مطابق گریجویٹ)۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)
۶:۔ دینی معلومات، تاریخ خلفائے راشدین تک۔
۷:۔ حدیث الآداب، ۸:۔ مضمون:۔ وفاتِ مسیح، ظہور مسیح کے نشانات، صداقتِ مسیح موعود، عقائد جماعتِ احمدیہ۔

نصاب کارکنان درجہ دوم (برائے میٹرک یا مولوی فاضل)

۱:۔ پانچ ارکانِ اسلام ۲:۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ۔ دعائے قنوت (زبانی)
۳:۔ قرآن مجید ناظرہ (سارا) پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو۔ ۲۰ اشعار (زبانی)
۴:۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام، ۵:۔ انگریزی حساب، مطابق معیار میٹرک۔
۶:۔ عام دینی معلومات ۷:۔ حدیث الآداب۔ ۸:۔ مضمون:۔ وفاتِ مسیح، ظہور مسیح کے نشانات، جماعت احمدیہ کے عقائد۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس انشاء اللہ ۲۷ دسمبر کو رات ۸ بجے منعقد ہوگا۔ تمام ممبران سے اجلاس میں شرکت کرنے کی درخواست ہے۔

(لطیف احمد قریشی سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ربوہ)

دفتر معلومات و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر معلومات و گمشدہ اشیاء آپ کی خدمت، سہولت اور راہنمائی کے لئے دن رات کھلا رہتا ہے کسی بچہ کے اِدھر اُدھر ہو جانے یا کسی قیمتی چیز کے لاپتہ ہو جانے پر فوراً دفتر معلومات تشریف لائیں اسی طرح کسی گری پڑی چیز کے ملنے یا پریشان حال بچہ دیکھنے پر اسے بحفاظت دفتر معلومات پہنچا دیں۔

● بچوں اور دوسری قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں خصوصاً وضو کرتے وقت یا نمازوں کے اوقات میں کوٹ و کمبل وغیرہ یا گھڑی زیور وغیرہ کو اپنی نگاہ میں رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

شکوہ پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۱۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل ٹرانسفر ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر:۔ حاجی عبدالسمیع باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴